سوال

نفلی روزوں کے بارے میں صحیح نقطہ نظر

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

رجب میں کچھ نفلی روزے رکھے جاتے ہیں، کیا وہ مہینے میں ہوتے ہیں یا درمیان میں آخر میں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبرکاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ں فضیلت میں خاص طور پر کوئی حدیث نہیں آئی۔ سنن نسائی اور سنن ابی داؤد میں حضرت اسامہ سے ایک حدیث مروی ہے جسے امام ابن خزیمہ نے صحیح قرار دیا ہے۔ اسامہ نے فرمایا: ''میں نے عرض کی، اے اللہ کے رسول! میں آپ کو کسی مہینے میں اتنے روزے رکھتے نہیں دیکھتا جتنے روزے آپ

((ذٰلِكَ شَهرٌ يَغفُلُ النَّاسُ عَنهُ بَينَ رَجَبٍ وَرَمَضَانَ وَهُوَ شَهرٌ تُرفَعُ فِيهِ الأَعمَالُ إِلَى رَبِّ العَالَمِينَ فَأُحِبُّ أَن يُرفَعَ عَمَلِي وَأَنَا صَائِمٌ))

''یہ رجب اور رمضان کے درمیان ایسا مہینہ ہے جس سے لوگ غفلت برتتے ہیں، حالانکہ ایسا مہینہ ہے جس میں اعمال رب العالمین کے حضور پیش کیے جاتے ہیں۔ اس لیے میں پسند کرتا ہوں کہ جب میرے اعمال پیش ہوں تو میں روزے کی حالت میں ہوں۔'' 1

ہے2 3 حرمت والے مہینوں (ذوالحجہ، محرم اور رجب) میں روزے رکھیں [illegible]

تخریج مسند احمد، ابی عالم، سنن نسائی، ابن ابی شیبہ [illegible] ۸/۲۵۵۔

@حدیث ہے ''مجھے میرے خلیل نے تین کاموں کا حکم فرمایا: ہر مہینے روزے رکھنا... الخ حدیث، بخاری رقم: ۱۹۸۱، مسلم حدیث نمبر: ۷۲۱، ابوداؤد حدیث نمبر: ۱۴۳۲، ترمذی حدیث نمبر: ۲۶۰، نسائی [illegible]

#حضرت قتادہ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا۔ ''جب تو مہینے میں تین روزے رکھے، تو تیرہ، چودہ، پندرہ تاریخ کا روزہ رکھنا، مجتبیٰ نسائی ۲۲۴، ۴/۲۲۲، ترمذی حدیث نمبر: ۷۶۲، ترمذی نے ابوذر کی روایت سے اس حدیث کو حسن قرار دیا۔ سنن ابوداؤد [illegible]

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ